کیا ایک نماز قضا کرنے پر 80 برس جہنم میں لٹکایا جائے گا؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر: Nor-12098

تاریخ اجراء: 10 رمضان المبارک 1443ھ/12 اپریل 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ایک نماز قضا کرنے پر 80 برس جہنم میں لٹکایا جائے گا۔ کیا یہ حدیث درست ہے، اگر درست ہے تو اس کا حوالہ بیان فرما دیجیے؟؟ سائل: افضال احمد (via میل)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

معاذاللہ! بلاوجہ شرعی جان بوجھ کر ایک وقت کی بھی نماز قضا کر دینا سخت کبیرہ گناہ، ناجائز و حرام ہے۔ ایسا شخص ہزاروں برس جہنم میں رہنے کا مستحق ہے، جب تک کہ توبہ کرکے اس نماز کی قضا نہ کرلے۔ قرآن و حدیث میں نماز قضا کرنے کی شدید مذمت بیان ہوئی ہے، ایسے بدنصیب کا نام جہنم کے اس دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے جس سے وہ جہنم میں داخل ہوگا۔ لہذا ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ نمازوں کی پابندی کرے اور اس معاملے میں ہرگز ہرگز کوتاہی کا شکار نہ ہو، ورنہ رب عزوجل کی ناراضی کی صورت میں آخرت میں شدید عذاب کا سامنا ہو سکتا ہے۔

البتہ سوال میں ذکر کردہ حدیث کہ "ایک نماز قضا کرنے پر 80 برس جہنم میں لٹکایا جائے گا" کسی معتبر کتاب میں مذکور نہیں، جس نے اسے بیان کیا معتبر حوالہ دینا بھی اسی کی ذمہ داری ہے۔

قصداً نماز چھوڑنے کی مذمت کے بارے میں "حلیۃ الاولیاء" اور "کنزالعمال" کی حدیثِ مبارک میں ہے: "و النظم للاول "عن أبي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم من ترك الصلاة متعمداً كتب اسمه على باب النار فيمن يدخلها۔" حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس نے قصداً نماز چھوڑی تو اس کا نام جہنم کے اس دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے جس سے وہ جہنم میں داخل ہو گا۔ (حلیۃ الاولیاء، ج07، ص992، حدیث 10590، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

نیز فتاوٰی رضویہ میں ہے: ”**جس نے قصداً ایک وقت کی نماز چھوڑی، ہزاروں برس جہنم میں رہنے کا مستحق ہوا، جب تک توبہ نہ کرے اور اس کی قضا نہ کرلے**، مسلمان اگر اُس کی زندگی میں اُسے یکلخت چھوڑدیں اُس سے بات نہ کریں، اُس کے پاس نہ بیٹھیں، تو ضرور اس کا سزاوار ہے۔“ (فتاوٰی رضویہ، ج29، ص158-159، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے: ”ایمان و تصحیح عقائد مطابق مذہب اہل سنت و جماعت کے بعد نماز تمام فرائض میں نہایت اہم و اعظم ہے۔ قرآن مجید و احادیث نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اس کی اہمیت سے مالا مال ہیں، جا بجا اس کی تاکید آئی اور اس کے تارکین پر وعید فرمائی۔۔۔۔ **جو قصداً (نماز) چھوڑے اگرچہ ایک ہی وقت کی وہ فاسق ہے۔**“ (بہار شریعت، ج01، ص43/33، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

نوٹ: بے نمازی سے متعلق وعیدات سے تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ”**فیضانِ نماز، صفحہ 421 تا 464**“ سے ”**نماز نہ پڑھنے کے عذابات**“ کا مطالعہ بے حد مفید رہے گا۔ اس کتاب کو دعوت اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم